بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیس رکعت تراویح

خلاف سنت ہے

مرتبہ

عبدالحمید

مبلغ اسلام

پتہ راشد لائبریری
مسلم روڈ، کمبوہ محلہ
شہداد کوٹ سندھ

0301 3291314

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیس رکعت تراویح خلاف سنت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کلمہ پڑھنے والے تمام لوگ متفقہ طور پر یہ مانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تراویح مسجد میں جماعت کے ساتھ تین دن تک پڑھی تھی، پھر نماز تراویح آپ آخری وقت تک گھر میں ہی پڑھتے رہے۔ اس لئے گھر میں پڑھی جانے والی نماز کے متعلق سب سے زیادہ علم آپ کے گھر والوں کو ہی ہوسکتا ہے کہ آپ نماز تراویح کتنی رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور آپ کے گھر والوں میں ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہؓ ہی آپ کی وہ بیوی ہیں جن کے گھر میں آپ نے اپنی زندگی مبارک کے آخری ایام گزارے اور ان کی ہی گود میں وفات پائی۔ اس لئے صحابہ کرامؓ کے دور مبارک میں لوگ نماز تراویح کی تعداد معلوم کرنے لئے حضرت عائشہؓ سے ہی پوچھا کرتے تھے جس کا ثبوت مندرجہ ذیل ہے۔

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَزِيْدُ فِیْ رَمَضَانَ وَلَا فِیْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّیْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں کتنی رکعتیں (تراویح) پڑھا کرتے تھے (اس کے جواب میں) حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان ہو یا غیر رمضان (کبھی بھی) گیارہ رکعتوں

حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا.﴾

(صحیح بخاری جلد اول باب ۷۳۰ حدیث ۱۰۸۱)

سے زیادہ (تراویح یا تہجد) نہیں پڑھیں۔ پہلے آپؐ چار رکعتیں پڑھتے تو ان کی خوبصورتی اور لمبائی کا کیا پوچھنا۔ پھر چار پڑھتے ان کی خوبصورتی اور لمبائی کا کیا پوچھنا پھر آپؐ تین رکعت پڑھتے۔

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہؓ کے اس فرمان مبارک سے معلوم ہوا کہ تراویح ہو یا تہجد رسول اللہ ﷺ نے کبھی بھی گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور کیونکہ بیس رکعت یقیناً گیارہ سے زیادہ ہیں اس لئے بیس رکعت تراویح پڑھنا سنتِ رسول ﷺ نہیں ہیں اور جو عمل سنتِ رسول ﷺ کے خلاف کیا جائے اس کے متعلق بھی حضرت عائشہؓ نے ہی بتایا کہ:

﴿قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَالَيْسَ مِنْهُ فَهُوَرَدٌّ.﴾

(صحیح بخاری وصحیح مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے بھی ہمارے امر (یعنی دین اسلام میں) میرے طریقہ (یعنی میری سنت) کے خلاف جو بھی کام کیا وہ کام ردّ ہے (یعنی اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے ہاں قابل قبول نہیں ہے۔)

اس لئے جو شخص بھی حضرت عائشہؓ کو ایمان والوں کی ماں اور

رسول اللہ ﷺ کو آخری نبی مانتا ہے، وہ حضرت عائشہؓ کی گواہی کو مان کر آج سے بیس رکعت تراویح پڑھنا چھوڑ دے کیوں کہ بیس رکعت تراویح خلاف سنت ہے اور ہر خلاف سنت عمل اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے ہاں ردّ ہے، نا قابل قبول ہے اور جو لوگ بیس رکعت تراویح پڑھتے ہیں وہ حضرت عائشہؓ کے اس فرمان کو غلط ثابت کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں اور سنتِ رسول ﷺ کے بھی خلاف کام کر رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سوچنا چاہیئے کہ وہ کل قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے۔ اس لئے ہماری تمام مسلمانوں سے گزارش ہے کہ وہ ملاوٹ سے پاک خالص دین اسلام پر عمل کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کے حکم مبارک فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا. کو مانتے ہوئے تمام فرقوں سے علیحدہ ہو کر اور آپؐ کے ہی حکم مبارک تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ. کو مان کر جماعۃ المسلمین کو لازم پکڑ لیں۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو حق سمجھنے، حق قبول کرنے، حق پر عمل کرنے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

فقط

مبلغ اسلام **عبدالحمید**

مسجد المسلمین شہدادکوٹ

ضلع قمبر شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

صفر ۱۴۳۱ھ فروری ۲۰۱۰ء